سوال

(18)جوتے پہن کر نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجتماع کے موقع پر دیکھا گیا ہے کہ مجاہدین جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہیں کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوتے اگر پاک وصاف ستھرے ہوں ان کے نیچے گندگی نہ ہو توپھر ان میں نماز پڑھنا درست ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(إذا جاء أحدكم إلى المسجد فلينظر فإن رأى في نعليه قذرا أو أذى فليمسحه وليصل فيهما)

(ابوداؤد، کتاب الصلوۃ، باب الصلوۃ فی النعل: 65)

"جب بھی تم میں سے کوئی آدمی مسجد کی طرف آئے تو وہ دیکھے اگر اس کے جوتوں میں کوئی گندگی وغیرہ لگی ہو تو اسے صاف کرے اور ان میں نماز پڑھے۔"

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(خالفوا اليهود فإنهم لا يصلون في نعالهم ولا خفافهم) (ابوداؤد: 652)

"یہودیوں کی مخالفت کرو، وہ اپنے جوتوں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے"

یہ حکم وجوب کے لئے نہیں کیونکہ عبداللہ بن عمر کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے پاؤں بھی اور جوتوں میں بھی نماز پڑھتے تھے۔ (ابوداؤد: 653)

معلوم ہوا کہ جوتے پہن کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے بشرطیکہ جوتوں میں کوئی گندگی وغیرہ نہ لگی ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد3۔کتاب الصلوٰۃ-صفحہ93

محدث فتویٰ